السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(چاردیواری یاچاردیواری کے بغیر قضائے حاجت کرتے وقت قبلہ رخ ہونے کا کیا حکم ہے؟ (فتاویٰ الامارات : 130

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

راجح بات یہ ہے کہ چاردیواری میں یا میدان قبلہ رخ ہوکر قضائے حاجت کرنا جائز نہیں ہے۔

:بخاری ومسلم کی حدیث ہے۔ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ

"إِذَا أَتَيْتُمُ الْغَائِطَ فَلَا تَسْتَقْبِلُوا الْقِبْلَةَ وَلَا تَسْتَدْبِرُوهَا، وَلَكِنْ شَرِّقُوا أَوْ غَرِّبُوا"، قَالَ أَبُو أَيُّوبَ : فَقَدِمْنَا الشَّامَ ، فَوَجَدْنَا مَرَاحِيضَ قَدْ بُنِيَتْ عِنْدَ الْقِبْلَةِ فَنَنْحَرِفُ وَنَسْتَغْفِرُ اللَّهَ"

کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم قضائے حاجت کےلیے آؤ تو قبلہ کی طرف نہ اپنا چہرہ کرواور نہ ہی اس کی طرف اپنی پیٹھ کرولیکن مشرق کی طرف منہ کرلو یا مغرب کی طرف منہ کرلو۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ'' عنہ فرماتے ہیں جب ہم شام گئے تو وہاں جو بیت الخلاء تھے ان کے منہ کعبہ کی طرف تھے۔ تو ہم ان میں پھر کر بیٹھتے تھے اور اللہ تعالیٰ سے استغفار کرتے تھے۔ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے جوراوی الحدیث ہیں وہ اس حدیث کوعام معنی پر محمول کرتے تھے۔ اس لیے تواستغفار کیا کرتے تھے۔''

اسی طرح اور بھی استنباطی دلائل ہیں کہ جو اس قول کو مزید مضبوط کرتے ہیں۔ مثلاً ایسی احادیث بھی ہیں کہ جن میں مسلمان شخص کو قبلہ رخ تھوکنے سے منع کیا گیا ہے۔

آپ علیہ السلام نے مسجد میں ایک آدمی کو دیکھا کہ جو قبلہ رخ ہوکر تھوک رہا تھا' آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے منع کردیا۔ جبکہ وہ چاردیواری والی مسجد میں ہی نماز پڑھ رہا تھا۔ ہر عقلمند سمجھ سکتا ہے کہ قبلہ رخ تھوکنا جو ہے یہ قبلہ رخ ہوکر قضائے حاجت کرنے اور پیشاب کرنے سے چھوٹا عمل ہے۔ کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبلہ رخ تھوکنے سے منع فرمایا، کیا وہ قبلہ رخ پیشاب کرنے سے نہیں روکیں گے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

طہارت کے مسائل صفحہ:152

محدث فتویٰ